



سوال

(284) بیوی کا شوہر کے حکم سے اس کے بستر سے الگ رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت زیادہ ہم سنتے ہیں کہ اگر عورت شوہر کے بستر سے الگ رہے تو ساری رات فرشتے اس پر لعنت کرتے ببتے ہیں لیکن جب شوہر خود عورت کو اپنے کمرے سے نکال دے اور وہ اپنے بچوں کے ساتھ سونے لگ جائے تو کیا وہ گناہگار ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ زوجین میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ:

"اور ان کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرو۔" (النساء: 19)

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ:

"اور ان عورتوں کے لیے بھی (مردوں پر) ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان عورتوں پر (مردوں کے ہیں) اچھے طریقے سے البتہ مردوں پر فضیلت حاصل ہے۔" (البقرة: 228)

لہذا زوجین میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ وہ دوسرے کے ساتھ ایسی بودوباش اختیار کرے جس سے دونوں کے درمیان محبت و مودت بڑھے کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے کہ:

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً... ۲۱ ... سورة الروم

"اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام پاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی۔"

اسی پاکیزہ و قابل تعریف زندگی کے ذریعے ہی دونوں میاں بیوی اضطراب و پریشانی سے دور ہو کر سعادت کی زندگی گزار سکتے ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کی ناگوار باتوں پر صبر کرنا چاہیے اور یہ تب ہی ممکن ہے کہ دونوں اپنے اپنے واجبات ادا کریں اور اپنے ساتھی پر زیادتی سے گریز کریں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

إِنَّمَا نُحِبُّ الصَّابِرِينَ أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۱۰ ... سورة الزمر

"بلاشبہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بلا حساب پورا پورا دیا جاتا ہے۔"



اور سوال کا جواب یہ ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر سے خود ہی الگ کر دے تو پھر عورت پر کوئی گناہ نہیں لیکن اگر عورت کو بستر سے دور کرنے کا سبب اس کی اپنی ہی کوئی زیادتی ہو تو اس صورت میں اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے معافی مانگے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن عثیمین)
صدما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 360

محدث فتویٰ